© rasailojaraid.com

مرتب: محمد الیاس

طالبان نے شرعی قوانین نافذ کر کے مستحکم اسلامی حکومت قائم کر دی

امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد

چیچنیا کا مسئلہ پورے عالم اسلام کا مسئلہ ہے اپنے مسلمان بھائیوں پر مزید ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا۔

طالبان نے افغانستان کے کونے کونے میں ظلم و وحشت اور بدامنی کا خاتمہ کر کے ہر قسم کی ناجائز سرگرمیوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہے۔ پندرہ لاکھ شہداء اور مجاہد قوم کی آرزؤں و تمناؤں کے مطابق شرعی قوانین پر مبنی مستحکم اسلامی حکومت قائم کر دی ہے۔ امریکہ سمیت تمام کفریہ طاقتوں کی آنکھوں میں کھٹک رہے ہیں۔ افغانستان پر اقتصادی پابندیاں کمار کے رد عمل کا واضح ثبوت ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ افغان قوم نے کبھی کسی سامراجی طاقت کے آگے سر نہیں جھکایا۔ ہم صرف اللہ تعالیٰ کے حضور سر جھکاتے ہیں۔ (روزنامہ خبریں ملتان ۱۵ جنوری ۲۰۰۰ء)

امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے چیچنیا میں روسی فوج کی کارروائی بند کرانے اور مذاکرات کے ذریعے مسئلے کے فوری حل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر بے گناہ شہریوں کے خلاف کارروائی بند نہ کی گئی تو اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ روس شروع دن سے ہی اسلام اور مسلمانوں کو مظالم کا نشانہ بناتا چلا آ رہا ہے چیچن مسلمانوں کے خلاف روس کے مظالم کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے ملا محمد عمر مجاہد نے اقوام متحدہ اور اسلامی کانفرنس تنظیم (او آئی سی) سے مطالبہ کیا کہ چیچنیا کے مسئلے کے فوری حل کے سلسلے میں فوری اور سنجیدہ کوششوں کا آغاز کریں۔ چیچنیا کا مسئلہ صرف چیچن عوام کا نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کا ہے۔ اپنے مسلمان بھائیوں پر مزید ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا۔ (روزنامہ خبریں ملتان ۲۲ جنوری ۲۰۰۰ء)

* افغانستان پر حملہ کیا تو موت ایک بار پھر روسیوں کا تعاقب شروع کر دے گی (حضرت امیر المومنین کا بی بی سی کو پہلا انٹرویو) (ہفت روزہ ضرب مومن ۲۰ تا ۲۶ شوال ۱۴۲۰ھ)

وطنِ عزیز کو میلی آنکھ سے دیکھا تو پانچ لاکھ مجاہدین کے ساتھ کشمیر میں داخل ہو جاؤں گا۔ مولانا محمد مسعود اظہر

بھارت نے وطن عزیز کو میلی آنکھ سے دیکھا تو ان شاء اللہ پانچ لاکھ مجاہدین کے ساتھ کشمیر میں داخل ہو جاؤں گا اور انڈیا آرمی کو وہ سبق سکھاؤں گا کہ دنیا یاد رکھے گی۔ پانچ لاکھ مجاہدین جمع کرنے کی بات پوری ذمہ داری کے ساتھ کر رہا ہوں الحمد للہ اگر میں چاہوں تو اس سے کہیں زیادہ جانباز اکٹھے کر سکتا ہوں۔ (ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی ۷ تا ۱۳ شوال ۱۴۲۰ھ)

قندھار کے ہوائی اڈے پر بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ ۹۰ کمانڈوز کے ہمراہ مذاکرات کے لئے نہیں بلکہ اپنی شکست تسلیم کرنے آیا تھا حالانکہ بھارتی وزیر خارجہ نے قسم کھائی تھی وہ تمام پاکستانی قیدیوں کو تو چھوڑیں گے لیکن اس مولوی کو نہیں چھوڑیں اس کی جان جیل میں نکلے گی۔ مگر مجاہدین اسلام نے وہ کام کر دکھایا کہ مشرک کو جھکنا پڑا۔ ایڈوانی جیسے لوہے کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیوار بنا لے اور دروازوں پر بڑے بڑے تالے لگا دے ہم تب بھی اپنے ساتھی قیدیوں کو رہا کرائیں گے اور بابری مسجد کا بدلہ کشمیر کو آزاد کروا کر لیں گے۔ میں نے ہائی جیکروں کی شکلیں تو نہیں دیکھیں اور نہ میں انہیں جانتا ہوں جس طرح انہوں نے میری رہائی کے لئے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالا وہ میرے محسن ہیں۔ مجاہدین نے جو کارنامہ سرانجام دیا ہے اس پر نہ صرف پاکستان "بلکہ عالم اسلام کو فخر کرنا چاہئیے۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۱ جنوری ۲۰۰۰ء)

مولانا محمد مسعود اظہر کی رہائی........ امریکہ وروس کا ردِعمل

امریکہ نے کہا ہے کہ بھارتی جیل سے رہا ہونے والے مولانا محمد مسعود اظہر کے خلاف دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جائے۔ بھارتی طیارے کے اغوا کے بعد وہ مانتا ہے کہ مولانا مسعود دوسرا اسامہ بن لادن بن کر ابھرا ہے۔

روس نے مولانا مسعود اظہر کی پاکستان میں موجودگی اور کھلے عام بھارت کے خلاف جہاد کے سلسلے میں جلسوں میں خطاب سے حکومتِ پاکستان کے اس دعوے کی نفی ہوتی ہے کہ پاکستان عالمی دہشت گردی کے خلاف ہے۔ (روزنامہ انصاف لاہور ۱۶ جنوری ۲۰۰۰ء)

جہاد کشمیر

کشمیری مجاہدین نے بھارتی کیمپ پر راکٹوں اور مشین گنوں سے حملہ کر کے درجنوں فوجی ہلاک کردیئے، مجاہدین نے اودھم پور کے کیمپ پر چاروں طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ کردی جس سے فوجیوں کو بھاگنے کا موقع نہ مل سکا۔ اس جھڑپ میں ۳ مجاہدین بھی شہید ہوگئے۔

حرکت الجہاد الاسلامی ۳۱۳ بریگیڈ کے مجاہدین نے تحصیل سرنکوٹ کے علاقہ گوتعل میں ۳۱ آر آر کی ایک آپریشنل پارٹی پر گھات لگا کر خود کار رائفلوں اور دستی بموں سے زبردست حملہ کردیا۔ جس کے نتیجے میں راشٹریہ رائفلز کے ایک صوبیدار سمیت پانچ فوجی ہلاک اور تین شدید زخمی ہوگئے۔ مجاہدین نے ایک تازہ جھڑپ میں پیرا نائن ملٹری کے تین کمانڈوز کو ہلاک کر دیا ہے (روزنامہ جنگ لاہور ۱۶ جنوری ۲۰۰۰ء)

جہاد فلسطین --- غیر منصفانہ معاہدۂ امن قبول نہیں۔ شیخ احمد یسین

فلسطینی اسلامی تحریک "حماس" کے سربراہ شیخ احمد یسین نے کہا ہے کہ امریکی صدر بل کلنٹن اور یہودیوں کی سازشیں کامیاب نہیں ہوسکتیں۔ چالیس لاکھ فلسطینی بہت جلد اپنے تاریخی گھروں میں واپس آجائیں گے۔ امریکہ فلسطین کو تعصب کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے۔ موجودہ غیر منصفانہ معاہدہ امن کو قبول نہیں کریں گے اور وہ معاہدہ زیادہ دیر نہیں چل سکتا۔ (روزنامہ خبریں ملتان ۲۱ جنوری ۲۰۰۰ء)

جہادی تنظیموں پر پابندی کا امریکی مطالبہ مسترد جہاد مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے۔ جنرل مشرف

چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے جہاد اور جہادی تنظیموں پر امریکی مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس کے خلاف جہاد کو نہیں روکا جا سکا تھا۔ جہاد مسلمانوں کا مذہبی فریضہ ہے امریکہ کو "دہشت گردی"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور "جہاد" کے بنیادی فرق کو سمجھنا ہو گا۔ جہادی تنظیمیں صرف پاکستان میں ہی نہیں دنیا کے مختلف ممالک میں سرگرم عمل ہیں۔ یہ کشمیر ہو یا چیچنیا جہاں بھی جہاد کر رہی ہیں اسے روکا نہیں جا سکتا۔ پاکستان نے دہشت گردی اور ہائی جیکنگ کی ہمیشہ مذمت کی۔ امریکہ کشمیریوں کو حق خودارادیت دلانے کے لیے دباؤ ڈالے۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۱۷ جنوری ۲۰۰۰ء)

جہاد چیچنیا

طالبان نے چیچنیا کے مجاہدین کی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ سفارت خانہ کھولنے کی اجازت

طالبان نے چیچنیا کی روسی فیڈریشن سے آزادی اور اس کی حکومت کو تسلیم کیا ہے اور سفارت خانہ کھولنے کی اجازت دے دی ہے۔ چیچن عوام کے خلاف روس کی ظالمانہ کارروائیوں کے بعد ہماری طرف سے اسلان مشخادوف کی حکومت تسلیم کرنا انسانی ضروری ہو گیا ہے۔ امیر المومنین ملا عمر مجاہد نے یہ فیصلہ قندھار میں چیچنیا کے خصوصی ایلچی سے ملاقات کے بعد کیا۔ (روزنامہ "جنگ" لاہور ۱۷ جنوری ۲۰۰۰ء)

* صرف پانچ دن میں دو ہزار روسی فوجی ہلاک ۲ طیارے اور ۱۰۰ ٹینک و فوجی گاڑیاں تباہ

روسی جنرل کی گرفتاری کے بعد مزید دو میجر جنرل بھی گرفتار، ان شاء اللہ ایک بار پھر دنیا چیچن مجاہدین کے ہاتھوں روس کی شکست دیکھے گی۔ گزشتہ روسی حملے کے جواب میں دو سو روسی فوجی ہلاک، ایک جنرل گرفتار، جبکہ پندرہ ٹینک تباہ ہو گئے مجاہدین ایمانی قوت اور جہادی جذبے سے سرشار روسی درندوں سے نبرد آزما ہیں۔ (سابق چیچن صدر اور تحریک آزادی کے بانی سلیم خان کا کابل میں پریس کانفرنس سے خطاب)

* کسی بھی تحریک آزادی کی حمایت کو دہشت گردی قرار دینے والے برطانوی قانون کو ہم ٹھکراتے ہیں۔ ہم کشمیر، فلسطین، لبنان اور چیچنیا میں موجود اپنے بھائیوں کے ساتھ تعاون کرتے رہیں گے۔ (شیخ عمر بکری، برطانیہ)

اشاعت خاص

بیاد امیر احرار، سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ

ماہنامہ نقیبِ ختم نبوت ملتان اپنے بانی مدیر اور مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی عظیم شخصیت پر عنقریب ایک یادگار تاریخی نمبر شائع کر رہا ہے۔ مجلس احرار اسلام سے وابستہ کارکنوں، حضرت شاہ جی کے ذاتی دوستوں اور ان کی شخصیت سے متاثر ہونے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنے تأثرات اپنی یادیں اور ملاقاتیں جلد قلم بند کر کے ادارہ کو ارسال فرمائیں۔

جن احباب کے پاس حضرت شاہ کی کوئی تحریر، آٹوگراف یا آڈیو کیسٹ موجود ہیں تو اس کی نقل عطا فرمائیں۔ تاکہ اس عظیم نمبر میں اسے شامل کیا جا سکے۔ ان شاء اللہ یہ نمبر صوری اور معنوی اعتبار سے تاریخی حیثیت کا حامل ہو گا۔

© rasailojaraid.com